سنگاپور۔ آسٹریلیا ۔ فجی ۔نیوزی لینڈ اور جاپان کے دورہ کا ایمان افروز تذکرہ

اس سفر میں ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے نظارے دیکھے

ہر ملک میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے احباب خلافت سے سچی وفا اور اخلاص رکھتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ 19 رمئی 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفتوح مورڈن ،لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اپنے حالیہ سفر سنگاپور، آسٹریلیا، فجی نیوزی لینڈ اور جاپان کے مختصر حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سفر میں ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھے۔ ہر ملک میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے احباب خلافت سے سچی محبت اور اخلاص کا تعلق رکھتے ہیں اور آج خلافت سے فدائیت اور اخلاص کے یہ نظارے صرف جماعت احمدیہ میں نظر آتے ہیں۔

حضور انور نے اپنے سفر سنگاپور، آسٹریلیا، جاپان، فجی اور نیوزی لینڈ کے مختصر حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سفر میں ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائیدات کے نظارے دیکھے۔ پہلی منزل سنگاپور تھی یہاں اگرچہ جماعت چھوٹی سی ہے لیکن اخلاص وفدائیت سے لبریز جماعت ہے۔ ملائیشیا اور انڈونیشیا کے احمدی احباب بھی یہاں آئے ہوئے تھے ان آنے والوں کے چہروں سے جو محبت اور پیار ٹپکتا تھا وہ جذباتی کیفیت پیدا کر دیتا تھا ان کے اندر جماعت اور خلافت سے اخلاص ووفا کا گہرا تعلق پایا جاتا ہے جب انہیں مشکلات پر صبر کی تلقین کی تو وہ سخت جذباتی ہو گئے جس کا نظارہ احباب نے ایم ٹی اے پر دیکھا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا آج یہ محبت وفدائیت اور اخلاص ووفا کے ایمان افروز نظارے صرف جماعت احمدیہ میں نظر آتے ہیں اور یہ سب حضرت مسیح موعود کی قوت قدسی کا اثر ہے کہ ہر ملک میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب خلافت سے سچی وفا کا تعلق رکھنے والے ہیں جن کے سینے ایمانی حکمتوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ سنگاپور میں ملائیشیا اور انڈونیشیا کے علاوہ بعض دوسرے ممالک فلپائن، پاپوا نیوگنی، تھائی لینڈ وغیرہ ممالک سے بھی احمدی آئے ہوئے تھے، ان کی خلافت کے ساتھ وفا اور اخلاص کے اظہار کو دیکھ کر حیرت ہوتی تھی۔ سنگاپور میں جلسہ تو نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے ملاقاتیں ہوئیں۔ میٹنگز ہوئیں اور ان کی رہنمائی کا موقعہ ملا۔ اس لحاظ سے سنگاپور جانا بہت مفید ثابت ہوا۔

حضور انور نے آسٹریلیا کے سفر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں جلسہ ہوا۔ سڈنی میں خوبصورت بیت الذکر ہے 28 ایکڑ رقبہ ہے۔ سڈنی اور کینبرا میں ریسپشن ہوئیں۔ پڑھے لکھے لوگ، پارلیمنٹ اور سینٹ کے ممبر نیز مختلف ممالک کے سفراء آئے ہوئے تھے جنہیں احمدیت کی حقیقی تعلیم پہنچانے کا موقعہ ملا۔

آسٹریلیا کے بعد فجی کا دورہ کیا۔ یہاں بھی جلسہ منعقد ہوا۔ یہاں مختلف جگہوں پر چھوٹی چھوٹی جماعتیں ہیں۔ فجی بہت خوبصورت ملک ہے۔ اللہ تعالیٰ یہاں کے لوگوں کو حقیقی حسن کو پہچاننے کی توفیق دے اور یہ فجی کے احمدیوں کا کام ہے کہ اپنے ہم قوموں تک پیغام حق پہنچائیں اس دور دراز علاقے کے احمدیوں سے ملاقات ہوئی۔ ڈیٹ لائن جہاں سے گزرتی ہے وہاں گئے۔ یہاں ریسپشن میں ملک کے قائمقام صدر بھی شامل ہوئے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سونامی اور زلزلہ کی خطرناک خبریں آ رہی تھیں۔ نیوزی لینڈ بھی جانا تھا۔ فکر پیدا ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا جب ہم نماز پڑھ کر واپس آئے تو خطرہ ٹل گیا تھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا کرے کہ دنیا امام الزمان کو پہچان لے ورنہ یہ آفات جو آ رہی ہیں۔ وارننگ اور انتباہ ہے ہر ملک کے احمدیوں کا فرض ہے کہ اپنے ملک کے لوگوں کو احمدیت کا پیغام پہنچانے لگ جائیں۔

نیوزی لینڈ کے سفر کے حالات بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ یہاں جماعت کافی بڑھ گئی ہے۔ اکثریت فجیئن احمدیوں کی ہے یہاں بھی ریسپشن تھی۔ مخلص باہمت اور اخلاص والی جماعت ہے۔ یہاں لاہوری جماعت سے تعلق رکھنے والے احمدی بھی ہیں۔ ان میں سے بہت سارے خلافت کو تسلیم کر چکے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ایک پروفیسر کلیمنٹ ریگ 1908ء میں ہندوستان گئے تھے اور ان کی حضرت مسیح موعود سے ملاقات بھی ہوئی تھی۔ ان کے پوتے اور پوتی سے ملاقات ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ آخری ملک جاپان تھا۔ یہاں مختصر سی جماعت ہے یہاں بھی جلسہ ہوا۔ جاپانی احمدیوں میں وفا اور تعلق کی کیفیت بڑھ رہی ہے۔ ریسپشن میں منسٹر اور ایم پی اے آئے ہوئے تھے۔ ایک ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ ہمیں دین حق کا پتہ نہیں انہیں تفصیل سے بتایا گیا۔ حضور نے فرمایا کہ دعا کریں اس سفر کے بہترین اور دوررس نتائج نکلیں۔